In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Press Desk

Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت
Office Press & Media
Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988
Email: pressamjindia@gmail.com
Tel: +91-1872-500982
ahmadiyya_press   ahmadiyyapressindia

(A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860)

Ref/از حوالہ 089
Date/تاریخ 26-7-23

ہر انسان کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ جس مذہب کی طرف چاہے منسوب ہو اور کوئی تنظیم یا ادارہ اسے اس بنیادی حق سے محروم نہیں کر سکتا ہے

احمدیہ مسلم جماعت بھارت منسٹری آف مائنارٹی افیئرز کی شکر گذار ہے کہ انہوں نے جماعت کی درخواست پر فوراً کاروائی کرتے ہوئے جماعت کو غیر مسلم قرار دینے سے متعلق فیصلہ کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا ہے۔

ہندوستان کے ایک صوبہ میں وقف بورڈ کی طرف سے ایک مسلم تنظیم کے فتویٰ کی بنیاد پر جماعت احمدیہ مسلمہ کو غیر مسلم قرار دیا گیا تھا۔ منسٹری آف مائنارٹی افیئرز کی طرف سے اس حوالہ سے کاروائی کی گئی اور احمدیوں کے خلاف اس فیصلہ کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا گیا ہے جس پر احمدیہ مسلم جماعت بھارت منسٹری کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔

ہمارا ملک بھارت ایک جمہوری ملک ہے اور اس ملک کی یہ خوبی ہے کہ یہاں مختلف عقائد رکھنے والے اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ آپسی پیار و محبت اور بھائی چارہ کے ساتھ رہتے ہیں۔ اور آئین ہند کے مطابق ہر انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جس مذہب کی طرف چاہے اپنے آپ کو منسوب کرے۔ باوجود اس کے بعض مسلم تنظیموں اور وقف بورڈ کی طرف سے جماعت احمدیہ مسلمہ کے مذہبی حقوق کو سلب کئے جانے کی کاروائی کی جاتی ہے۔

یہ محض اور محض ملک کے پُر امن فضاء میں فتنہ پیدا کرنے اور احمدیہ مسلم جماعت کے خلاف لوگوں کو متنفر کرانے اور ورغلانے کی کوشش ہے۔

جماعت احمدیہ کے نزدیک مسلمان کی صرف وہی تعریف قابل قبول اور قابل عمل ہے جو قرآن عظیم سے قطعی طور پر ثابت ہو اور آنحضرت ﷺ سے قطعی طور پر مروی ہو اور خلفاء راشدین کے زمانہ میں اس پر عمل ثابت ہو۔ بانئ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:

''اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، نیز تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو اور اگر راستہ کی توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کرو۔'' (صحیح مسلم، کتاب الایمان باب بیان الایمان والاسلام)

احمدیہ مسلم جماعت بھارت دل و جان سے اسلام کی ان بنیادوں پر عمل کرتی ہے۔ یہ جماعت پُرامن اور ملکی قانون کی پاسداری کرنے والی جماعت ہے۔ اور اپنے رفاہی اور فلاح و بہبود اور قیام امن کے کاموں کی وجہ سے ملک بھر میں معروف ہے۔

اسی طرح احمدیوں کے حوالہ سے مولویوں کی طرف سے یہ بھی جھوٹا پروپگینڈہ کیا جاتا ہے کہ احمدی بانی اسلام حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہیں مانتے ہیں یا ان کا کلمہ مختلف ہے وغیرہ۔ یہ سب من گھڑت اور جھوٹی باتیں ہیں۔ احمدیہ مسلم جماعت دل و جان سے بانی اسلام حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کو خاتم النبیین مانتی ہے اور آپ ﷺ کے ناموس کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہیں کرتی ہے۔ اور ہمارا کلمہ بھی وہی کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ قرآن کریم کامل اور آخری شریعت ہے۔ اور ہر احمدی دل و جان سے ارکان اسلام کی پابندی کرتا ہے اور ارکان ایمان پر سچے دل سے یقین رکھتا ہے۔

حکومت ہند نے سن 2011 کی مردم شماری کی رپورٹ میں جماعت احمدیہ مسلمہ کو اسلام کے ایک فرقہ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

جماعت احمدیہ مسلمہ کو غیر مسلم قرار دینے کا کسی کو بھی حق حاصل نہیں ہے۔ یہ ایک غیر قانونی اور غیر مذہبی فعل ہے اور جماعت کے لوگوں کو معاشرتی طور پر بائیکاٹ کرنے کی تحریک کرنا ملک کے لوگوں کے اتحاد کو توڑنے اور ملک کے پُرامن ماحول کو خراب کرنے کے مترادف ہے۔

احمدیوں کے سوشیل بائیکاٹ کے حوالہ سے کھلے عام پریس ریلیز جاری کرنا ملک میں نفرت پھیلانے اور فتنہ و فساد پیدا کرنے اور بھارتیوں کی اکائی کو توڑنے کا موجب بن سکتا ہے جس کی روک تھام کے لئے حکومت نے فوری قدم اُٹھایا ہے تاکہ ایسے نقض امن کی کاروائی کو ابتداء میں ہی روکا جاسکے۔

جماعت احمدیہ اس پر حکومت وقت کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

Incharge Press & Media
Ahmadiyya Muslim Community, INDIA